Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Mir ki Shayri

[B. A.,   Part-I,]

Scanned with CamScanner

میر تقی میر کی شاعری

میر تقی میر اردو میں اپنی پرسوز غزلوں کے سبب شہنشاہ تغزل کہے جاتے ہیں انہوں نے دوسری اصناف سخن پر بھی طبع آزمائی کی ہے۔ لیکن ان کی طبیعت کا اصل رنگ غزلوں میں ہی نکھرتا ہے۔ میر ۱۷۲۲ء میں اکبر آباد یعنی آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دہلی میں گذاری، حالات ایسے رہے کہ وہ ہمیشہ پریشان رہے۔ ذاتی غموں نے بھی چین نہیں لینے دیا۔ مرزا صاحب وظیفہ برابر ملتا رہا مگر انہیں ہمیشہ بھی اپنی ناقدری کی شکایت رہی۔ آخر کار دہلی کو چھوڑنے کے بعد لکھنؤ کا راستہ لیا وہاں کے ایک مشاعرے میں اپنا تعارف کراتے ہوئے جو قطعہ پیش کیا تھا۔ وہ بہت مشہور ہے۔

کیا بود و باش پوچھو ہو پورب کے ساکنو
ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے جہاں تھے منتخب ہی روزگار کے
جس کو فلک نے لوٹ کر برباد کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

میر کے بہتر اشعار شدت جذبات اور تاثر کے اعتبار سے ان کے دوسرے شعروں سے بہتر ہیں۔ سوز و گداز میں ڈوبا ہوا ہیں۔ ان غزلوں کا انداز بیان ہے۔ بے حد سلیس اور رواں ہے۔

کہا جاتا ہے کہ میر کی شاعری میں رنج و غم کی جو فراوانی ملتی ہے وہ ان کے ذاتی حالات کے علاوہ ان کے عہد کی بھی دین ہے۔ اس وقت دہلی لوٹ کھسوٹ کا شکار تھی۔ اس کا اثر میر پر پڑنا لازمی تھا۔

میر کی غزلوں سے زیادہ ان کی مثنویوں میں اس تباہی و بربادی کے اثرات نمایاں ہیں۔ دہلی کا بار بار اجڑنا یہاں کے مکینوں کا گھر سے بے گھر ہونا شریفوں کا ستایا جانا، عوام کو لوٹنا اور بے عزت کرنا، یہ سب باتیں تھیں جن میں سے بیشتر میر واقف تھے۔ اس لیے ان کی شعروں میں میر کے مطالعہ میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ میر کا ذاتی غم تھا۔ بچپن میں ہی یتیم ہو گئے۔ اور جن لوگوں نے پرورش کی انہوں نے بھی کبھی وہ محبت نہیں دی جو اعتماد اور حوصلے کو بڑھاوا دیتا ہے۔ ایک روایت کے مطابق خالہ زاد بہن سے عشق اور پھر اس میں ناکامی کا داغ بھی۔ میر کی زبوں حالی کا سبب بنیں۔ دل خون ہوا تو شعروں میں درد و غم ابھر آیا۔ آفاقی غزلیں ایک ماتم کدہ بن گئیں۔ جن میں محبت کے مارے ہوئے بیشتر لوگ اپنی الجھن پاتے زندگی کی پرچھائیاں دیکھتے ہیں۔ یہی میر کی مقبولیت کا سبب ہے۔ میر کا سادہ انداز نکیلا لہجہ بہت چبھتا ہے۔ یہی وجہ ہے میر ہمارے غزل گو شعراء میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔